ماہ رمضان کی راتوں کے اعمال

مومنین کے لئے خوشخبری

Whatsapp پر دینی معلومات جیسے کہ عقائد،

اخلاقیات، درس قرآن

فقہی مسائل، "خواتین کے مخصوص مسائل"

وظیفے، میمبرز کے فقہی سوالات، جو وہ الگ سے پوچھ سکتے

ہیں

کلمات امیر المومنینؑ از نہج البلاغہ، احادیث معصومینؑ

ہر مناسبت کے حوالہ سے اعمال

دعائیں اور دیگر دینی معلومات حاصل کرنے کے لئے قرآن و

عترت کے گروپ کو جوائن کریں۔

قرآن و عترت اکیڈمی کے گروپ میں شامل ہونے

کے لئے ان میں سے کسی ایک پر کلک کریں۔

تمام گروپ میں مشترکہ نشریات بھیجی جاتی ہیں اسلئے ایک

سے زائد گروپ میں شامل نہ ہوں تاکہ دوسری بھی شامل ہو

کر استفادہ کر سکیں۔

قرآن و عترت اکیڈمی کے دینی ویڈیوز Youtube پر دیکھنے

کے لئے ہمارے Youtube channel کو Subscribe کریں

اسلامی گرافکس کے لئے Instagram پر Follow کریں

اور ہماری Facebook Page کو Like کریں

ان میں سے چند ایک امور ہیں :

(۱) افطار: نماز عشائ کے بعد افطار کرنا مستحب ہے مگر یہ کہ کمزوری زیادہ ہو یا افطار میں کوئی شخص اس کا منتظر ہو ۔

(۲) حرام اور مشکوک چیزوں سے افطار نہ کرے بلکہ اس کیلئے حلال و پاکیزہ چیزیں استعمال کرے حلال خرما سے افطار کرے تا کہ اس کی نماز کا ثواب چار سو گنا ہو جائے پانی، تازہ کھجوراور دودھ، حلوہ، مٹھائی اور گرم پانی میں سے جس چیز سے افطار کرے بہتر ہے۔

(۳) افطار کے وقت جو دعائیں وارد ہیں وہ پڑھے یا ان میں سے مشہور دعا پڑھے تا کہ اسے ساری دنیا کے روزہ داروں جتنا ثواب حاصل ہو اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰہُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

اے اللہ! تیرے لیے روزہ رکھتا ہوں تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں اور تجھی پر بھروسہ کرتا ہوں

اگر دعا **اَللّٰہُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِیْمِ** پڑھے کہ جو سید اور کفعمی دونونے نقل کی ہے تو اس کی بڑی

اے اللہ! اے عظیم نور کے رب

فضیلت ہے، روایت میں ہے کہ امیرالمؤمنین -بوقت افطار یہ دعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللہ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّااِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

خدا کے نام سے اے اللہ! ہم نے تیرے لیے روزہ رکھا تیرے رزق سے افطار کیا پس اسے ہماری طرف سے قبول فرما بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے

(۴) پہلا لقمہ اٹھاتے وقت یہ دعا پڑھے تا کہ اس کے گناہ بخشے جائیں:

بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اِغْفِرْلِیْ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن و رحیم ہے اے وسیع مغفرت والے مجھے بخش دے۔

روایت میں ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر شام ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کیا جاتا ہے لہذا دعا کرے کہ وہ بھی ان میں سے ایک ہو۔

(۵) افطار کے وقت سورہ **إِنَّا أَ نْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْر**. پڑھے۔

(۶) افطار کے وقت صدقہ دے اور دیگر مومنوں کا روزہ افطار کرائے چاہے چند کھجوریں یا پانی سے ہی کیوں نہ ہو، رسول اللہ سے روایت ہے کہ جو شخص کسی کا روزہ افطار کرائے تو اس کو بھی روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا جب کہ اس روزہ دار کے ثواب میں کچھ کمی نہ ہوگی۔

نیز اس طعام کی قوّت سے افطار کرنے والا جو نیکی کرے گا اس کا ثواب افطار کرانے والے کو بھی ملے گا۔

علامہ حلی رحمہ‌اللہ نے رسالہ سعدیہ میں امام جعفر صادق - سے نقل کیا ہے کہ حضرت نے فرمایا: جو شخص اپنے مومن بھائی کا روزہ افطار کرائے اس کو تیس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور خدا کے ہاں اس کی ایک دعا بھی قبول ہوگی۔

(۷) روایت میں ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر رات ایک ہزار مرتبہ سورہ انزلناہ پڑھے۔

(۸) اگر ممکن ہو تو ہر رات سو مرتبہ سورہ حم دخان پڑھے۔

(۹) سید نے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے تو اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمْضانَ الَّذِی أَنْزَلْتَ فِیهِ الْقُرْآنَ وَ افْتَرَضْتَ عَلَی عِبادِکَ فِیهِ الصِّیامَ

اے اللہ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اپنے بندوں پر اس ماہ میں روزے رکھنا فرض کیے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِی حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرامِ فِی عامِی هذَا وَفِی کُلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور مجھے اسی سال اپنے بیت الحرام (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور آئندہ سالوں میں بھی اور میرے

عامٍ وَاغْفِرلِی تِلْکَ الذُّنُوبَ الْعِظامَ، فَ إِنَّهُ لاَ یَغْفِرُها غَیْرُکَ یَا رَحْمنُ یَا عَلاَّمُ۔

اب تک کے تمام گناہان کبیرہ معاف کردے کیونکہ سوائے تیرے انہیںکوئی معاف نہیں کرسکتا اے زیادہ رحم والے اے زیادہ علم والے

(10) ہر روز نماز مغرب کے بعد دعاءٔ حج پڑھے جو قبل ازیں پہلی قسم میں نقل ہوچکی ہے۔

(۱۱) ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے:

دعائے افتتاح

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَ فْتَتِحُ الثَّناءَ بِحَمْدِکَ وَأَ نْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوابِ بِمَنِّکَ وَ أَیْقَنْتُ أَنَّکَ أَنْتَ

اے معبود! تیری حمد کے ذریعے تیری تعریف کا آغاز کرتا ہوں اور تو اپنے احسان سے راہ راست دکھانے والا ہے اور مجھے یقین ہے

أَرْحَمُ الرَّاحِمِینَ فِی مَوْضِعِ الْعَفْوِوَالرَّحْمَةِ وَأَشَدُّ الْمُعاقِبِینَ فِی مَوْضِعِ النَّکالِ

کہ تو معافی دینے مہربانی کرنے کے مقام پر سب سے بڑھ کر رحم و کرم کرنے والا ہے اور شکنجہ و عذاب کے موقع پر سب سے سخت

وَالنَّقِمَةِ، وَأَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِینَ فِی مَوْضِعِ الْکِبْرِیاءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ أَذِنْتَ لِی فِی

عذاب دینے والا ہے اور بڑائی اور بزرگی کے مقام پر تو تمام قاہروں اور جابروں سے بڑھا ہوا ہے اے اللہ ! تو نے مجھے اجازت

دُعائِکَ وَمَسْأَلَتِکَ فَاسْمَعْ یَا سَمِیعُ مِدْحَتِی وَأَجِبْ یَا رَحِیمُ دَعْوَتِی وَ أَقِلْ یَا غَفُورُ

دے رکھی ہے کہ تجھ سے دعا و سوال کروں پس اے سننے والے
اپنی یہ تعریف سن اور اے مہربان میری دعا قبول فرما اے بخشنے والے

عَثْرَتِی، فَکَمْ یَا إلہِی مِنْ کُرْبَۃٍ قَدْ فَرَّجْتَہا، وَھُمُومٍ قَدْ کَشَفْتَہا، وَعَثْرَۃٍ قَدْ أَ قَلْتَہا

میری خطا معاف کرپس اے میرے معبود ! کتنی ہی مصیبتوں کو
تو نے دور کیا اور کتنے ہی اندیشوں کو ہٹایا اور خطاؤں سے در گزر کی

وَرَحْمَۃٍ قَدْ نَشَرْتَہا وَحَلْقَۃِ بَلاءٍ قَدْ فَکَکْتَہا؟ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ صاحِبَۃً وَلاَ

رحمت کو عام کیا اور بلاؤں کے گھیرے کو توڑا اور رہائی دی
حمد اس اللہ کیلئے ہے جس نے نہ کسی کو اپنی زوجہ بنایا اور نہ کسی کو

وَلَداً وَلَمْ یَکُنْ لَہُ شَرِیکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَہُ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیراً

اپنا بیٹا بنایا نہ ہی سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ
عاجز ہے کہ کوئی اس کا سر پرست ہو اس کی بڑائی بیان کرو بہت
بڑائی

**الْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیعِ مَحامِدِہِ کُلِّہا عَلَی جَمِیعِ نِعَمِہِ کُلِّہا الْحَمْدُ
لِلّٰہِ الَّذِی لاَ مُضادَّ لَہُ**

حمد اللہ ہی کیلئے ہے اس کی تمام خوبیوں اور اس کی ساری
نعمتوں کے ساتھ حمد اس اللہکیلئے ہے جس کی حکومت میں

**فِی مُلْکِہِ، وَلاَ مُنازِعَ لَہُ فِی أَمْرِہِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی لاَ شَرِیکَ لَہُ فِی
خَلْقِہِ، وَلاَ**

اس کا کوئی مخالف نہیں نہ اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے
والا ہے حمد اس اللہ کیلئے ہے جس کی آفرینش میں کوئی اس کا
شریک نہیں

**شَبِیہَ لَہُ فِی عَظَمَتِہِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الْفاشِی فِی الْخَلْقِ أَمْرُہُ
وَحَمْدُہُ، الظَّاہِرِ بِالْکَرَمِ**

اور اسکی بڑائی میں کوئی اس جیسا نہیں حمد اس اللہ کیلئے ہے
کہ جسکا حکم اور حمد خلق میں آشکار ہے اس کی شان اس کی
بخشش کے ساتھ

مَجْدُهُ، الْباسِطِ بِالْجُودِ يَدَهُ، الَّذِی لاَ تَنْقُصُ خَز ائِنُهُ، وَلاَ تَزِیدُهُ كَثْرَةُ الْعَطاءِ

ظاہر ہے بن مانگے دینے میں اس کا ہاتھ کھلا ہے وہی ہے جس کے

خزانہ نے کم نہیں ہوتے اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس

إلاَّ جُوداً وَكَرَماً إنَّهُ هُوَ الْعَزِیزُ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ إنِّی أَسْأَلُکَ قَلِیلاً مِنْ

کی بخشش اور سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ وہ زبردست

عطا کرنے والا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہت

میں سے

كَثِیرٍ، مَعَ حاجَةٍ بِی إلَیْهِ عَظِیمَةٍ وَغِناکَ عَنْهُ قَدِیمٌ وَهُوَ عِنْدِی كَثِیرٌ، وَهُوَ عَلَیْکَ

تھوڑے کا جبکہ مجھے اس کی بہت زیادہ حاجت ہے اور تو

ہمیشہ اس سے بے نیاز ہے وہ نعمت میرے لیئے بہت بڑی ہے اور

تیرے

سَهْلٌ یَسِیرٌ اَللّٰهُمَّ إنَّ عَفْوَکَ عَنْ ذَنْبِی، وَتَجاوُزَکَ عَنْ خَطِیئَتِی، وَصَفْحَکَ عَنْ

لئے اس کا دینا آسان ہے اے معبود! بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا میری خطا سے تیری در گزر میرے ستم سے تیری چشم

ظُلْمِی وَسَ ِتْرَکَ عَلَی قَبِیحِ عَمَلِی، وَحِلْمَکَ عَنْ کَثِیرِجُرْمِی عِنْدَ مَا کانَ مِنْ خَطَ إِی

پوشی میرے برے عمل کی پردہ پوشی میرے بہت سے جرائم پر تیری برد باری ہے جبکہ ان میں سے بعض بھول کر اور بعض میں نے جان

وَعَمْدِی أَطْمَعَنِی فِی أَنْ أَسْأَلَکَ مَا لاَ أَسْتَوْجِبُهُ مِنْکَ الَّذِی رَزَقْتَنِی مِنْ رَحْمَتِکَ

بوجھ کر کئے ہیں تب بھی اس سے مجھے طمع ہوئی کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار نہیں چنانچہ تو نے اپنی رحمت سے مجھے روزی

وَأَرَیْتَنِی مِنْ قُدْرَتِکَ وَعَرَّفْتَنِی مِنْ إجابَتِکَ فَصِرْتُ أَدْعُوکَ آمِناً وَأَسْأَلُکَ

دی اور اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے قبولیت کی پہچان کرائی پس اب میں با امن ہوکر تجھے پکارتا ہوں اور سوال کرتا ہوں

مُسْتَأْنِساً لاَ خائِفاً وَلاَ وَجِلاً، مُدِلاًّ عَلَيْکَ فِيما قَصَدْتُ فِيهِ إِلَيْکَ، فَ إِنْ أَبْطَأَ عَنِّی

الفت سے نہ ڈرتے اور گھبراتے ہوئے اور مجھے ناز ہے کہ اس بارے میں تیری بارگاہ میں آیا ہوں پس اگر تو نے قبولیت میں دیر کی تو

عَتَبْتُ بِجَهْلِی عَلَيْکَ وَلَعَلَّ الَّذِی أَبْطَأَ عَنِّی هُوَ خَيْرٌلِی لِعِلْمِکَ بِعاقِبَةِ الاَمُورِ، فَلَمْ

میں بوجہ نادانی تجھ سے شکوہ کروں گا اگر چہ وہ تاخیر کاموں کے نتائج سے متعلق تیرے علم میں میرے لیے بہتری کی حامل ہو پس میں

أَرَمَوْلىً كَرِيماً أَصْبَرَعَلَى عَبْدٍ لَئِيمٍ مِنْکَ عَلَيَّ، يَا رَبِّ ، إِنَّکَ تَدْعُونِی فَأُوَلِّی عَنْکَ

نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا جو میرے جیسے پست بندے پر مہربان و صابر ہو۔ اے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے

وَتَتَحَبَّبُ إِلَيَّ فَأَتَبَغَّضُ إِلَيْکَ، وَتَتَوَدَّدُ إِلَيَّ فَلاَ أَقْبَلُ مِنْکَ كَأَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْکَ

منہ موڑتا ہوں تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں تجھ سے خفگی کرتا ہوں تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے میں بے رخی کرتا ہوں جیسے کہ میرا تجھ پر

فَلَمْ یَمْنَعْکَ ذٰلِکَ مِنَ الرَّحْمَۃِ لِی وَالْاِحْسانِ إلَیَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَیَّ بِجُودِکَ وَکَرَمِکَ

کوئی احسان رہا ہو تو بھی میرا یہ طرز عمل تجھے مجھ پر رحمت فرمانے اور مجھ پر اپنی عطا و بخشش کیساتھ فضل و احسان کرنے سے باز نہیں

فَارْحَمْ عَبْدَکَ الْجاھِلَ وَجُدْ عَلَیْہِ بِفَضْلِ إحْسانِکَ إنَّکَ جَوادٌ کَرِیمٌ الْحَمْدُ

رکھتا پس اپنے اس نادان بندے پر رحم کر اور اس پر اپنے فضل و احسان سے سخاوت فرما بے شک تو بہت دینے والا سخی ہے حمد ہے اس

لِلّٰہِ مالِکِ الْمُلْکِ، مُجْرِی الْفُلْکِ، مُسَخِّرِ الرِّیاحِ، فالِقِ الْاِصْباحِ، دَیَّانِ الدِّینِ، رَبِّ

اللہ کے لیے جو سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنیوالا ہواؤں
کو قابو رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا او رقیامت میں جزا
دینے والا

الْعالَمِینَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلی حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَی عَفْوِهِ بَعْدَ قُدْرَتِهِ

جہانوں کا پروردگار ہے حمد ہے اللہ کی کہ جانتے ہوئے بھی
بردباری سے کام لیتا ہے اورحمد ہے اس اللہ کی جو قوت کے
باوجود معاف

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَی طُولِ أَناتِهِ فِی غَضَبِهِ وَهُوَ قادِرٌ عَلَی مَا یُرِیدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ خالِقِ

کرتا ہے اور حمد ہے اس اللہ کی جو حالت غضب میں بھی بڑا
بردبار ہے اور وہ جو چاہے اسے کرگزرنے کی طاقت رکھتا ہے حمد
ہے اس

الْخَلْقِ، باسِطِ الرِّزْقِ، فالِقِ الْاِصْباحِ، ذِی الْجَلالِ وَالْاِکْرامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعامِ

اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنیوالا روزی کشادہ کرنیوالا صبح
کو روشنی بخشنے والا صاحب جلالت و کرم اور فضل و نعمت کا
مالک ہے

**الَّذِی بَعُدَ فَلا یُریٰ، وَقَرُبَ فَشَہِدَ النَّجْویٰ، تَبارَکَ وَتَعالی الْحَمْدُ
لِلّٰہِ الَّذِی لَیْسَ**

جو ایسا دور ہے کہ نظر نہیںآتا اور اتنا قریب ہے کہ سرگوشی
کو بھی جانتا ہے وہ مبارک اور برتر ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کا
ہمسر نہیں جو

**لَہُ مُنازِعٌ یُعادِلُہُ، وَلاَ شَبِیہٌ یُشاکِلُہُ، وَلاَ ظَہِیرٌیُعاضِدُہُ، قَہَرَ
بِعِزَّتِہِ الْاَعِزَّاءَ**

جو اس سے جھگڑا کرے نہ کوئی اس جیسا ہے کہ اس
کاہمشکل ہو نہ کوئی اس کا مددگار و ہمکار ہے وہ اپنی عزت میں
سب عزت والوں پر

**وَتَواضَعَ لِعَظَمَتِہِ الْعُظَماءُ، فَبَلَغَ بِقُدْرَتِہِ مَا یَشاءُ الْحَمْدُ لِلّٰہِ
الَّذِی یُجِیبُنِی حِینَ**

غالب ہے اور سبھی عظمت والے اس کی عظمت کے آگے جھکتے ہیں
وہ جو چاہے اس پر قادر ہے حمد ہے اللہ کی جسے پکارتا ہوں تو
وہ

أُنادِيهِ، وَيَسْتُرُعَلَىَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَأَ نَا أَعْصِيهِ، وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَىَّ فَلاَ أُجازِيهِ

جواب دیتا ہے اور میری برائی کی پردہ پوشی کرتا ہے میناسکی
نافرمانی کرتا ہوں تو بھی مجھے بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے کہ جن کا
بدلہ میں

فَكَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ هَنِيئةٍ قَدْ أَعْطانِى، وَعَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفانِى، وَبَہْجَةٍ مُونِقَةٍ

اسے نہیں دیتا پس اس نے مجھ پر کتنی ہی خوشگوار عنایتیں
اوربخششیں کی ہیں کتنی ہی خطرناک آفتوں سے مجھے بچالیا ہے
کئی حیرت انگیز

قَدْ أَرانِى فَأُ ثْنِى عَلَيْهِ حامِداً، وَأَذْكُرُهُ مُسَبِّحاً الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى لاَ يُہْتَکُ حِجابُهُ

خوشیاں مجھے دکھائی ہیں پس ان پر اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں اور لگاتار اس کا نام لیتا ہوں حمد ہے اللہ کی جس کا پردہ ہٹایا نہینجاسکتا

وَلاَ يُغْلَقُ بابُهُ، وَلاَ يُرَدُّ سائِلُهُ، وَلاَ يُخَيَّبُ آمِلُهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى يُؤْمِنُ الْخائِفِينَ

اس کا در رحمت بند نہیں ہوتا اس کا سائل خالی نہیں جاتا اور اس کا امیدوار مایوس نہیں ہوتا حمد ہے اللہ کی جو ڈرنے والوں کو پناہ دیتا ہے

وَيُنَجِّى الصَّالِحِينَ، وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِينَ، وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ، وَيُهْلِكُ مُلُوكاً

نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے لوگوں کے دبائے ہوؤں کو ابھارتا ہے بڑا بننے والوں کو نیچا دکھاتا ہے بادشاہوں کو تباہ کرتا اور ان کی جگہ

وَيَسْتَخْلِفُ آخَرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قاصِمِ الْجَبَّارِينَ مُبِيرِ الظَّالِمِينَ، مُدْرِكِ الْهارِبِينَ

دوسروں کو لے آتا ہے۔ حمد ہے اللہ کی کہ وہ دھونسیوں کا زور توڑنے والا ظالموں کو برباد کرنے والا فریادیوں کو پہنچنے والا

نَکالِ الظّٰالِمِینَ صَرِیخِ الْمُسْتَصْرِخِینَ مَوْضِعِ حاجاتِ الطّٰالِبِینَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِینَ

اور بے انصافوں کو سزا دینے والا ہے وہ دادخواہوں کا دادرس

حاجات طلب کرنے والوں کا ٹھکانہ اور مومنوں کی ٹیک ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی مِنْ خَشْیَتِهِ تَرْعُدُ السَّماءُ وَسُکّٰانُها، وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمّٰارُها

حمد ہے اس اللہ کی جس کے خوف سے آسمان اور آسمان والے

لرزتے ہیں زمین اور اس کے آبادکار دہل جاتے ہیں

وَتَمُوجُ الْبِحارُوَمَنْ یَسْبَحُ فِی غَمَراتِها الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی هَدانا لِهٰذا وَمَا کُنّٰا لِنَهْتَدِیَ

سمندر لرزتے ہیں اور وہ جو انکے پانیوں میں تیرتے ہیں حمد ہے

اللہ کی جس نے ہمیں یہ راہ ہدایت دکھائی اور ہم ہرگز ہدایت نہ

پاسکتے

لَوْلاَ أَنْ هَدَانا اللّٰه الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی یَخْلُقُ وَلَمْ یُخْلَقْ، وَیَرْزُقُ وَلاَ یُرْزَقُ

اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ فرماتا حمد ہے اس اللہ کی جو

خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں

وَیُطْعِمُ وَلاَ یُطعَمُ وَیُمِیتُ الْاَحْیایٴَ وَیُحْیِی الْمَوْتی وَھُوَ حَیٌّ لاَ یَمُوتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ

وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں وہ زندوں کو مارتا ہے اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسکے ہاتھ میں ہے

وَھُوَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ وَأَمِینِکَ وَصَفِیِّکَ

اور وہ ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اپنی حضرت محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما جو تیرے بندے تیرے رسول صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم تیرے امانتدار تیرے

وَحَبِیبِکَ وَخِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَحافِظِ سِرِّکَ، وَمُبَلِّغِ رِسالاتِکَ أَ فْضَلَ وَأَحْسَنَ

برگزیدہ تیرے حبیب اور تیری مخلوق میں سے تیرے پسندیدہ ہیں تیرے راز کے پاسدار ہیں اور تیرے پیغاموں کے پہنچانے

وَأَجْمَلَ وَ أَکْمَلَ وَأَزْکی وَأَ نْمی وَأَطْیَبَ وَأَطْھَرَ وَأَسْنی وَ أَکْثَرَ مَا صَلَّیْتَ

والے ہیں ان پر رحمت کر بہترین نیکوترین زیباترین کامل ترین

روئیدہ ترین پاکیزہ ترین شفاف ترین روشن ترین اور تو نے جو

بہت

وَبارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ عِبادِکَ وَأَ

نْبِيائِکَ وَرُسُلِکَ

رحمت کی برکت دی نوازش کی مہربانی کی اور درود بھیجا اپنے

بندوں میں اپنے نبیوں اپنے رسولوں اور اپنے برگزیدوں میں سے کسی

وَصِفْوَتِکَ وَأَهْلِ الْكَرامَةِ عَلَيْکَ مِنْ خَلْقِکَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَى

عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

ایک پر اور جو تیرے ہاں بزرگی والے ہیں تیری مخلوق میں سے۔

اے معبود! امیرالمومنین علی علیہ‌السلام پر رحمت فرما

وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعالَمِينَ عَبْدِکَ وَوَ لِيِّکَ وَأَخِي رَسُولِکَ

وَحُجَّتِکَ عَلَى خَلْقِکَ

جو جہانوں کے پروردگار کے رسول صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کے وصی

ہیںتیرے بندے تیرے ولی تیرے رسول صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کے بھائی

تیری مخلوق پر تیری

وَ آيَتِکَ الْکُبْرى، وَالنَّبَاَ الْعَظِيمِ، وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِساءِ

حجت تیری بہت بڑی نشانی اور بہت نبأ عظیم ہیں اور صدیقه طاہره فاطمه =پر رحمت فرما جو تمام جہانوں کی عورتوں کی

الْعالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَ إمامَيِ الْهُدى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَیْ

سردار ہیں اور نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم رحمت کے دو نواسوں اور ہدایت والے دو ائمه علیه‌السلام حسن علیه‌السلام و حسین علیه‌السلام پر رحمت فرما جو جنت کے

شَبابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلَى أَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

جوانوں کے سید و سردار ہیں۔ اور مسلمانوں کے ائمه علیه‌السلام پر رحمت فرما که وه علی زین العابدین علیه‌السلام محمد الباقر علیه‌السلام

وَجَعْفَرِبْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍوَعَلِيِّ بْنِ مُوسى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ

جعفر الصادق علیہ‌السلام موسیٰ الکاظم علیہ‌السلام علی الرضا علیہ‌السلام محمد تقی الجواد علیہ‌السلام علی نقی علیہ‌السلام

مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ الْهادِی الْمَهْدِیِّ حُجَجِکَ عَلَی عِبادِکَ وَأُمَنائِکَ

الہادی علیہ‌السلام حسن العسکری علیہ‌السلام اور بہترین سپوت ہادی المہدی علیہ‌السلام ہیں جو تیرے بندوں پر تیری حجتیں اور تیرے شہروں

فِی بِلادِکَ صَلاةً کَثِیرَةً دائِمَةً اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَی وَلِیِّ أَمْرِکَ الْقائِمِ الْمُؤَمَّلِ

میں تیرے امین ہیں ان پر رحمت فرما بہت بہت ہمیشہ ہمیشہ اے معبود اپنے ولی امر پر رحمت فرما کہ جو قائم، امیدگاہ

وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِوَحُفَّهُ بِمَلائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِینَ وَ أَیِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ یا رَبَّ الْعالَمِینَ

عادل اور منتظر ہے اسکے گرد اپنے مقرب فرشتوں کا گھیرا لگادے اور روح القدس کے ذریعے اسکی تائید فرما اے جہانوں کے پروردگار

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِیَ إلی کِتابِکَ وَالْقائِمَ بِدِینِکَ اسْتَخْلِفْهُ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفْتَ

اے معبود! اسے اپنی کتاب کی طرف دعوت دینے والا اور اپنے دین کیلئے قائم قرار دے اسے زمین میناپنا خلیفه بنا جیسے ان کو خلیفه

الَّذِینَ مِنْ قَبْلِهِ، مَکِّنْ لَهُ دِینَهُ الَّذِی ارْتَضَیْتَهُ لَهُ، أَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ أَمْناً یَعْبُدُکَ

بنایا جو اس سے پہلے ہو گزرے ہیں اپنے پسندیده دین کو اس کیلئے پائیدار بنادے اسکے خوف کے بعد اسے امن دے که وه تیرا

لاَ یُشْرِکُ بِکَ شَیْئاً اَللّٰهُمَّ أَعِزَّهُ وَأَعْزِزْ بِهِ، وَ انْصُرْهُ وَ انْتَصِرْبِهِ، وَ انْصُرْهُ

عبادت گزار ہے کسی کو تیرا شریک نہیں بناتا۔ اے معبود! اسے معزز فرما اور اس کے ذریعے مجھے عزت دے میں اسکی مدد کرو اور اس

نَصْراً عَزِیزاً، وَ افْتَحْ لَهُ فَتْحاً یَسِیراً، وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْکَ سُلْطاناً نَصِیراً

کے ذریعے میری مدد فرما اسے باعزت مدد دے اور اسے آسانی کے ساتھ فتح دے اور اسے اپنی طرف سے قوت والا مددگار عطا فرما

اَللّٰهُمَّ أَظْهِرْبِهِ دِينَکَ وَسُنَّةَ نَبِيِّکَ حَتَّى لاَ يَسْتَخْفِىَ بِشَيْئٍ مِنَ الْحَقِّ مَخافَةَ أَحَدٍ

اے معبود! اس کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کی سنت کو ظاہر فرما یہاں تک کہ حق میں سے کوئی چیز مخلوق کے خوف سے مخفی و

مِنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَرْغَبُ إِلَيْکَ فِى دَوْلَةٍ کَرِيمَةٍ تُعِزُّبِهَا الْاِسْلامَ وَأَهْلَهُ

پوشیدہ نہ رہ جائے اے معبود! ہم ایسی برکت والی حکومت کی خاطر تیری طرف رغبت رکھتے ہیں جس سے تو اسلام و اہل اسلام کو قوت

وَتُذِلُّ بِهَا النِّفاقَ وَأَهْلَهُ، وَتَجْعَلُنا فِيها مِنَ الدُّعاةِ إِلَى طاعَتِکَ، وَالْقادَةِ إِلى

دے اور نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کرے اور اس حکومت میں ہمیں اپنی اطاعت کیطرف بلانے والے اور اپنے راستے کیطرف رہنمائی

سَبِيلِکَ، وَتَرْزُقُنا بِها کَرامَةَ الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنا مِنَ الْحَقِّ

کرنے والے قرار دے اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت

دے اے معبود! جس حق کی تو نے ہمیں معرفت کرائی اسکے

فَحَمِّلْناهُ، وَمَا قَصُرْنا عَنْهُ فَبَلِّغْناهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِه شَعَثَنا، وَاشْعَبْ

تحمل کی توفیق دے اور جس سے ہم قاصر رہے اس تک

پہنچادے اے معبود اسکے ذریعے ہم بکھروں کو جمع کردے اسکے

ذریعے

بِهِ صَدْعَنا، وَارْتُقْ بِهِ فَتْقَنا، وَكَثِّرْبِهِ قِلَّتَنا، وَأَعْزِزْ بِهِ ذِلَّتَنا،

وَأَغْنِ بِهِ عائِلَنا

ہمارے جھگڑے ختم کر اور ہماری پریشانی دور فرما اسکے

ذریعے ہماری قلت کوکثرت اور ذلت کو عزت میں بدل دے اسکے

ذریعے

وَ اقْضِ بِهِ عَنْ مُغْرَمِنا، وَاجْبُرْبِهِ فَقْرَنا، وَسُدَّ بِهِ خَلَّتَنا، وَيَسِّرْ

ہمیں نادار سے تونگر بنا اور ہمارے قرض ادا کر دے اسکے

ذریعے ہمارا فقر دور فرما دے ہماری حاجتیں پوری کر دے اور

تنگی کو آسانی

بِهِ عُسْرَنا، وَبَيِّضْ بِهِ وُجُوهَنا، وَفُكَّ بِهِ أَسْرَنا، وَأَ نْجِحْ بِهِ

طَلِبَتَنا، وَأَ نْجِزْبِهِ

میں بدل دے اس کے ذریعے ہمارے چہرے روشن کر اور ہمارے
قیدیوں کو رہائی دے اس کے ذریعے ہماری حاجات بر لا اور

مَواعِیدَنا، وَاسْتَجِبْ بِهِ دَعْوَتَنا، وَأَعْطِنا بِهِ سُؤْلَنا، وَبَلِّغْنا بِهِ مِنَ الدُّنْیا وَالاْ ٓخِرَةِ

ہمارے وعدے نبھا دے اسکے ذریعے ہماری دعائیں قبول فرما اور
ہمارے سوال پورے کر دے اس کے ذریعے دنیا و آخرت میں

آمالَنا، وَأَعْطِنا بِهِ فَوْقَ رَغْبَتِنا، یَا خَیْرَ الْمَسْؤُولِینَ، وَأَوْسَعَ

ہماری امیدیں پوری فرما اور ہمیں ہماری درخواست سے زیادہ
عطا کر اے سوال کئے جانے والوں میں بہترین۔اور اے سب سے

الْمُعْطِینَ، اشْفِ بِهِ صُدُورَنا، وَأَذْهِبْ بِهِ غَیْظَ قُلُوبِنا، وَاهْدِنا بِهِ لِمَا اخْتُلِفَ فِیهِ

زیادہ عطا کرنے والے اس کے ذریعے ہمارے سینوں کو شفا دے
اور ہمارے دلوں سے بغض و کینہ مٹا دیجس حق میں ہمارا

مِنَ الْحَقِّ بِ إذْنِکَ، إنَّکَ تَہْدِی مَنْ تَشاءُ إلی صِراطٍ مُسْتَقِیمٍ، وَ انْصُرْنا

اختلاف ہے اپنے حکم سے اس کے ذریعے ہمیں ہدایت فرما بے شک
تو جسے چاہیسیدھے راستے کی طرف لے جاتا ہے اس کے

بِهِ عَلَى عَدُوِّکَ وَعَدُوِّنا إلهَ الْحَقِّ آمِينَ اَللّٰهُمَّ إنَّا نَشْكُو إلَيْکَ فَقْدَ

ذریعے اپنے اور ہمارے دشمن پر ہمیں غلبہ عطا فرما اے سچے

خدا ایسا ہی ہو۔ اے معبود ! ہم شکایت کرتے ہیں تجھ سے اپنے

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

نَبِيِّنا صَلَواتُکَ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَغَيْبَةَ وَلِيِّنا، وَكَثْرَةَ عَدُوِّنا، وَقِلَّةَ

عَدَدِنا،

اٹھ جانے کی کہ ان پر اور ان کی آل علیہ السلام پر تیری رحمت ہو

اور اپنے ولی کی پوشیدگی کی اور شاکی ہیں دشمنوں کی کثرت اور

اپنی قلت تعداد

وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنا، وَتَظاهُرَ الزَّمانِ عَلَيْنا، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ،

وَأَعِنَّا عَلَى ذٰلِکَ

اور فتنوں کی سختی اور حوادث زمانہ کی یلغار کی شکایت کرتے

ہیں پس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہ السلام پر

رحمت فرما اور ہماری مدد فرما ان پر فتح کے ساتھ

بِفَتْحٍ مِنْکَ تُعَجِّلُهُ، وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهُ، وَنَصْرٍ تُعِزُّهُ، وَسُلْطانِ حَقٍّ

تُظْهِرُهُ، وَرَحْمَةٍ

اور اس میں جلدی کر کے تکلیف دور کردے نصرت سے عزت
عطا کر حق کے غلبے کا اظہار فرما ایسی رحمت فرما جو ہم پر
مِنْکَ تُجَلِّلُناها، وَعافِیَةٍ مِنْکَ تُلْبِسُناها، بِرَحْمَتِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ
سایه کرے اور امن عطا کر جو ہمیں محفوظ بنا دے رحمت
فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(12) ہر رات یہ دعا پڑھے : **اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِکَ فِی الصَّالِحِینَ فَأَدْخِلْنا وَفِی عِلِّیِّینَ فَارْفَعْنا**
اے معبود ! اپنی رحمت سے ہمیں نیکوکاروں میں داخل فرما
جنت علیین میں ہمارے درجے بلند فرما ہمیں چشمہ
وَبِکَأْسٍ مِنْ مَعِینٍ مِنْ عَیْنٍ سَلْسَبِیلٍ فَاسْقِنا وَمِنَ الْحُورِ الْعِینِ بِرَحْمَتِکَ فَزَوِّجْنا، وَمِنَ
سلسبیل کے خوشگوار جام سے سیراب فرما اپنی مہربانی سے
حوران جنت کو ہماری بیویاں بنا اور ہمیشہ جوان رہنے والے
الْوِلْدانِ الْمُخَلَّدِینَ کَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَکْنُونٌ فَأَخْدِمْنا وَمِنْ ثِمارِ الْجَنَّةِ وَلُحُومِ الطَّیْرِ فَأَطْعِمْنا

لڑکے جو گویا چھپے موتی ہیں انہیں ہماری خدمت پر لگا جنت کے

میوے اور وہاں کے پرندوں کا گوشت ہمیں کھلا

وَمِنْ ثِیابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِیرِوَالْاِسْتَبْرَقِ فَأَلْبِسْنا، وَلَیْلَةَ الْقَدْرِ، وَحَجَّ بَیْتِکَ

اور ہمیں سندس ابریشم اور چمکیلے کپڑوں کے بنے ہوئے لباس

پہنا ہمیں شب قدر عطا کر اپنے بیت اللہ (کعبہ) کے حج کی

الْحَرامِ وَقَتْلاً فِی سَبِیلِکَ فَوَفِّقْ لَنا، وَصالِحَ الدُّعاءِ وَالْمَسْأَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنا،وَ إذا

توفیق دے اور اپنی راہ میں شہادت نصیب کر دے ہماری نیک

دعاؤں اور اچھی حاجتوں کو پورا فرما دے اور جب

جَمَعْتَ الْاَوَّلِینَ وَالاْخِرِینَ یَوْمَ الْقِیامَةِ فَارْحَمْنا، وَبَر ائَةً مِنَ النَّارِفَاکْتُبْ لَنا

قیامت کے روز تو اگلے پچھلوں کو اکٹھا کرے تو ہم پر رحم فرما

ہمارے لئے جہنم سے خلاصی لاز می کردے

وَفِی جَہَنَّمَ فَلا تَغُلَّنا، وَفِی عَذابِکَ وَھَو انِکَ فَلا تَبْتَلِنا، وَمِنَ الزَّقُّومِ وَالضَّرِیعِ فَلا

ہمیں اس میں نہ ڈال ہمیں اپنے عذاب اور ذلت میں نہ پھنسا اور ہمیں تھوہر اور زہریلی گھاس

تُطْعِمْنا وَمَعَ الشَّیاطِینِ فَلا تَجْعَلْنا وَفِی النَّارِعَلی وُجُوہِ نا فَلا تَکْبُبْنا، وَمِنْ ثِیابِ النَّارِ

نہ کھلا اور ہمیں شیطانوں کا ہم نشین نہ بنا اور جہنم میں ہمیں چہروں کے بل نہ لٹکا ہمیں آتشی کپڑے

وَسَر ابِیلِ الْقَطِرانِ فَلا تُلْبِسْنا وَمِنْ کُلِّ سُوءٍ یَا لاَ إلہَ إلاَّ أَنْتَ بِحَقِّ لاَ إلہَ إلاَّ أَنْتَ فَنَجِّنا

اور قطران کے پیراہن نہ پہنا اور اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے کے واسطے ہمیں بچا۔

(13) امام جعفر صادق -سے روایت ہے کہ ہر رات یہ دعا پڑھے :

اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَلُکَ أَنْ تَجْعَلَ فِیما تَقْضِی وَتُقَدِّرُمِنَ الْاَمْرِالْمَحْتُومِ فِی الْاَمْرِ

اے معبود ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی قضاءِ و قدر میں محکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے جو تیری وہ قضاءِ ہے کہ

الْحَكِيمِ مِنَ الْقَضاءِ الَّذِى لاَ يُرَدُّ وَلاَ يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِى مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرامِ

جس میں کسی بھی طرح کی تبدیلی اور پلٹ نہیں ہوتی اس میں میرا نام اپنے بیت الحرام (کعبہ) کے حاجیوں میں

الْمَبْرُورِحَجُّهُمُ، الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ، الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ، الْمُكَفَّرِعَنْ سَيِّئاتِهِمْ، وَأَنْ

لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے ان کی سعی قبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے ہیں اور ان کی خطائیں مٹا دی گئی ہیں نیز

تَجْعَلَ فِيما تَقْضِى وَتُقَدِّرُأَنْ تُطِيلَ عُمْرِى فِى خَيْرٍوَعافِيَةٍ، وَتُوَسِّعَ فِى رِزْقِى

اپنی قضاءِ و قدر میں میری عمر طویل قرار دے جس میں بھلائی اور امن ہو میری روزی میں فراخی دے

وَتَجْعَلَنِى مِمَّنْ تَنْتَصِرُبِهِ لِدِينِكَ وَلاَ تَسْتَبْدِلْ بِى غَيْرِى

اور مجھے ان لوگوں مینقرار دے جن کے ذریعے تو اپنے دین کی مدد کرتا ہے اور میری جگہ کسی اور کو نہ دے ۔

(14) انیس الصالحین میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے :

أَعُوذُ بِجَلالِ وَجْهِکَ الْکَرِيمِ أَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّي شَهْرُ رَمَضانَ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ

میں تیری ذات کریم کی جلالت کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میرا ماہ رمضان گزر جائے یا میری آج کی رات کے بعد اگلی

لَيْلَتِي هذِهِ وَلَکَ قِبَلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنبٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ

صبح طلوع ہو جائے اور میرے لئے کوئی سزا باقی ہو جس پر تو مجھے عذاب کرے ۔

(15) شیخ کفعمی نے بلد الامین کے حاشیہ میں سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ ماہ رمضان کی ہر شب دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے کہ اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سور ہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

سُبْحانَ مَنْ هُوَحَفِيظٌ لاَ یَغْفُلُ سُبْحانَ مَنْ هُوَرَحِیمٌ لاَ یَعْجَلُ سُبْحانَ مَنْ هُوَ

پاک تر ہے وہ خدا جو ایسا نگہبان ہے غافل نہیں ہوتا، پاک تر ہے وہ مہربان جو جلدی نہیں کرتا پاک تر ہے وہ

قائِمٌ لاَ یَسْهُو سُبْحانَ مَنْ هُوَ دائِمٌ لاَ یَلْهُو

قائم جو کبھی بھولتا نہیں پاک تر ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو کھیل میں نہیں پڑتا ۔

اس کے بعد سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے اور پھر کہے :

سُبْحَانَکَ سُبْحَانَکَ سُبْحَانَکَ یَا عَظِیْمُ اِغْفِرْلِیَ الذَنْبَ الْعَظِیْمَ

تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے اے بڑائی والے میرے بڑے بڑے گناہ معاف کر دے ۔

اس کے بعد حضرت رسول اور ان کی آل علیہ‌السلام پر دس مرتبہ صلوات بھیجے جو شخص یہ نماز بجا لائے تو حق تعالیٰ اس کے ستر ہزار گناہ بخش دیتا ہے۔

(16) روایت میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات کی نافلہ نماز میں سورہ ” انا فتحنا“ پڑھے تو وہ اس سال میں ہر بلا سے محفوظ

رہے گا۔ واضح ہو کہ ماہ رمضان کے رات کے اعمال میں ایک ہزار رکعت نماز بھی ہے جو اس پورے مہینے میں پڑھی جائے گی ، بزرگ علمائ نے کتب فقہ اور کتب عبادات میں اس کا ذکر کیا ہے تاہم اس کی ترکیب کے سلسلے میں مختلف حدیثیں وارد ہوئی ہیں ۔

لیکن ابن قرۃ کی روایت کے مطابق امام محمد تقی -کا فرمان ہے، جسے شیخ مفید رحمہاللہنے اپنی کتاب الغریہ و الاشراف میں نقل کیا ہے اور وہ وہی قول مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے اور دوسرے عشرے میں ہر رات دو دو رکعت کر کے نماز پڑھے ان میں سے آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بارہ رکعت عشائ کے بعد بجا لائے پھر ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات تیس رکعت نماز مذکورہ ترتیب سے اس طرح پڑھے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بائیس رکعت عشائ کے بعد ادا کرے۔باقی تین سو رکعت اس طرح پوری کرے کہ سو رکعت انیس کی شب، سو رکعت اکیس کی شب اور سو رکعت تئیس کی شب میں بجا لائے تومجموعی طور پر ایک ہزار رکعت پوری ہو جائے گی ۔

اس کے علاوہ بھی کچھ ترکیبیں نقل ہیں لیکن اس مختصر کتاب میں ان سب کا تذکرہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے، تاہم امید ہے

که سعادت مند لوگ یه ایک ہزار رکعت نماز بجا لانے میں ذوق وشوق کا اظہار کرکے اس کی برکات سے بہرور ہوں گے۔

روایت ہے کہ ماہ رمضان کے نافلہ کی ہر دو رکعت کے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيما تَقْضِی وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِيما تفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيمِ

اے معبود تو قضائ وقدر میں جن یقینی امور کو طے فرماتا ہے اور محکم فیصلے کرتا ہے اور شب قدر میں جو پر حکمت حکم جاری کرتا ہے

فِی لَيْلَةِ الْقَدْرِ أَنْ تَجْعَلَنِی مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِکَ الْحَرامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ، الْمَشْكُورِ

ان میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ایسے حاجیوں میں سے قرار دے کہ جن کا حج تیرے ہاں مقبول ہے جن کی سعی پسندیدہ

سَعْيُهُمُ، الْمَغْفُورِ ذُ نُوبُهُمْ، وَأَسْأَ لُکَ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِی فِی طاعَتِکَ، وَتُوَسِّعَ لِی

ہوئی جن کے گناہ بخش دیئے گئے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری عمر دراز کر جو تیری بندگی میں گزرے اور میرے رزق میں

فِي رِزْقِي، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

فراخی فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔